سے تین سال قبل وہ مصر ہجرت کر گئے جو اس زمانہ میں شام کے حریت پسند ارباب قلم کی سب سے بڑی پناہ گاہ تھا، یہاں الکواکبی نے المنار اور المؤید میں اسلام کے عروج وزوال کے اسباب وعلل اور استبداد کے فلسفہ اور اس کے محرکات وعوامل پر مسلسل بہت مؤثر اور ولولہ انگیز مقالات لکھے جو بعد میں دو کتابوں کی صورت میں یکجا شائع ہوئے اور اب الکواکبی کی شہرت بام عروج کو پہنچ گئی، اپنی تحریک کو عام اور وسیع کرنے کی غرض سے الکواکبی نے عرب اور غیر عرب ممالک کا ایک طویل دورہ بھی کیا تھا۔ لیکن مصر واپس آنے کے چند ماہ بعد ہی ایک دن اچانک ۴۸ برس کی عمر میں حرکت قلب بند ہو جانے سے اِن کا انتقال ہوگیا،

شیخ عبدالرحمن الکواکبی جس اہم شخصیت کے حامل تھے اس کے پیش نظر عربی میں نہیں بلکہ انگریزی، فرانسیسی اور جرمن زبانوں میں بھی اُن پر بہت کچھ لکھا گیا ہے، لیکن اُردو میں یہ پہلی کتاب ہے جو اس تحقیق، تفصیل اور ناقدانہ بصیرت کے ساتھ مرحوم کے سوانح حیات، تصنیفی کارناموں اور افکار ونظریات پر ہمارے مطالعہ میں آئی ہے، فاضل مؤلف کا نقطۂ نظر معروضی ہے، جو کچھ لکھا ہے تحقیق سے لکھا ہے، جہاں کہیں اختلاف آرا ہے وہاں اپنی جچی تلی رائے سنجیدگی سے دی ہے کوئی بات بغیر حوالہ نہیں، آخر میں اشاریہ اور مآخذ کی طویل فہرست بھی ہے، شروع میں مقدمہ بھی پراز معلومات اور بصیرت افروز ہے، زبان وبیان شگفتہ وسلیس اور رواں دواں ہے۔

فکر اسلامی کی تشکیل جدید : مرتبہ جناب ضیاء الحسن فاروقی و ڈاکٹر مشیر الحق، تقطیع متوسط ضخامت ۴۸۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد -/۳۵ پتہ : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔